روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 19 نومبر 2009ء 1430 ہجری 19 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 262

قتل وغارت کی کثرت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت اور فتنے نمایاں ہوجائیں گے اور ''ھرج'' بہت ہوگی۔ آپ سے پوچھا گیا کہ اس سے کیا مراد ہے تو آپ نے فرمایا قتل وغارت۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب من اجاب الفتیا حدیث نمبر :83)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انچاسواں نشان یہ ہے کہ میں نے زلزلہ کی نسبت پیشگوئی کی تھی جو اخبار الحکم اور البدر میں چھپ گئی تھی کہ ایک سخت زلزلہ آنے والا ہے جو بعض حصہ پنجاب میں ایک سخت تباہی کا موجب ہوگا اور پیشگوئی کی تمام عبارت یہ ہے: زلزلہ کا دھکا۔ **عفت الدیار محلھا ومقامھا** چنانچہ وہ پیشگوئی ۴/اپریل ۱۹۰۵ء کو پوری ہوئی۔

پچاسواں نشان یہ ہے کہ میں نے پھر ایک پیشگوئی کی تھی کہ اس زلزلہ کے بعد بہار کے دنوں میں پھر ایک اور زلزلہ آئے گا۔ اس الہامی پیشگوئی کی ایک عبارت یہ تھی۔ ''پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔'' چنانچہ ۲۸/فروری ۱۹۰۶ء کو وہ زلزلہ آیا اور کوہستانی جگہوں میں بہت سا نقصان جانوں اور مالوں کے تلف ہونے سے ہوا۔

اکاونواں نشان یہ ہے کہ پھر میں نے ایک اور پیشگوئی کی تھی کہ کچھ مدت تک زلزلے متواتر آتے رہیں گے۔ ان میں سے چار زلزلے بڑے ہوں گے اور پانچواں زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا چنانچہ زلزلے اب تک آتے ہیں اور ایسے دو مہینے کم گذرتے ہیں جن میں کوئی زلزلہ نہیں آجاتا اور یقیناً یاد رکھنا چاہئے کہ بعد اس کے سخت زلزلے آنے والے ہیں خاص کر پانچواں زلزلہ جو قیامت کا نمونہ ہوگا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ یہ سب تیری سچائی کے لئے نشان ہیں۔

باونواں نشان یہ کہ پنڈت دیانند جو آریوں کے لئے بطور گُرو کے تھا جب اُس کا فتنہ حد سے بڑھ گیا تو مجھے دکھلایا گیا کہ اب اُس کی زندگی کا خاتمہ ہے۔ چنانچہ اُسی سال میں وہ فوت ہوگیا۔ میں نے یہ پیشگوئی ایک آریہ شرمپت نام کو جو ساکن قادیان ہے قبل از وقوع بتلا دی تھی اور وہ ابتک زندہ ہے۔

ترپینواں نشان۔ یہ ہے کہ اسی شرمپت کا ایک بھائی بشمبر داس نام ایک فوجداری مقدمہ میں شائد ڈیڑھ سال کے لئے قید ہوگیا تھا تب شرمپت نے اپنی اضطراب کی حالت میں مجھ سے دعا کی درخواست کی۔ چنانچہ میں نے اس کی نسبت دُعا کی تو میں نے بعد اس کے خواب میں دیکھا کہ میں اُس دفتر میں گیا ہوں جس جگہ قیدیوں کے ناموں کے رجسٹر تھے اور اُن رجسٹروں میں ہر ایک قیدی کی میعاد قید لکھی تھی تب میں نے وہ رجسٹر کھولا جس میں بشمبر داس کی قید کی نسبت لکھا تھا کہ اتنی قید ہے اور میں نے اپنے ہاتھ سے اُس کی نصف قید کاٹ دی اور جب اس کی قید کی نسبت چیف کورٹ میں اپیل کیا گیا تو مجھے دکھلایا گیا کہ انجام مقدمہ کا یہ ہوگا کہ مثل مقدمہ ضلع میں واپس آئے گی اور نصف قید بشمبر داس کی تخفیف کی جائے گی مگر بری نہیں ہوگا۔ اور میں نے وہ تمام حالات اُس کے بھائی لالہ شرمپت کو قبل از ظہور انجام مقدمہ بتلا دئے تھے اور انجام کار ایسا ہی ہوا جو میں نے کہا تھا۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 231)

ولادت

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیزہ سارہ اور عزیزم سعد آف امریکہ کو مورخہ 7/اکتوبر 2009ء کو دو بیٹوں کے بعد بیٹی عطا کی ہے۔ بچی کا نام سیدی حضور انور نے امۃ الحفیظ دانیہ عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ مکرم فاروق احمد خان صاحب کی نواسی، مکرم نواب عباس احمد خان صاحب مرحوم آف لاہور کی پڑنواسی اور مکرم میاں رفیق احمد صاحب گوندل کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کی صحت وسلامتی، درازی عمر، نیک نصیب ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

مورخہ 22 نومبر 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ٹینڈر برائے کھال قربانی

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔

خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر مورخہ 26 نومبر 2009ء کو شام چھ بجے تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروادیں۔ ٹینڈر 27 نومبر کو شام چھ بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مکرم ملک منیر احمد صاحب

میگا تا جاپان میں دعوت الی اللہ کا پروگرام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"جاپانیوں کو (۔) کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ اس لئے کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں (۔) کی حقیقت پورے طور پر درج کر دی جاوے گویا (۔) کی پوری تصویر ہو۔ جس طرح پر انسان سراپا بیان کرتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک کی تصویر کھینچ دیتا ہے۔"

پھر فرمایا۔ (۔) کا پورا نقشہ کھینچا جاوے کہ (۔) کیا ہے صرف مضامین مثلاً تعداد ازواج وغیرہ پر چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنا ایسا ہے جیسا کہ کسی کو سارا بدن نہ دکھایا جائے اور ایک اُنگلی دکھا دی جاوے۔ یہ مفید نہیں ہوسکتا۔ پوری طرح دکھانا چاہئے کہ (۔) میں کیا کیا خوبیاں ہیں اور پھر ساتھ ہی دیگر مذاہب کا حال بھی لکھنا چاہئے وہ لوگ بالکل بے خبر ہیں کہ (۔) کیا شے ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 371)

جب جاپان کے شہر نیگا تا میں 2004ء میں 7 درجہ سکیل کا زلزلہ آیا تھا۔ تب جماعت احمدیہ جاپان کو خدا تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ جہاں زلزلہ سے انتہائی متاثر علاقہ تھا احمدیہ جماعت جاپان کے چند نوجوان جذبہ انسانیت کی خدمت میں سرشار غیر جاپانیوں میں سے پہنچنے والوں میں سب سے پہلے نوجوان تھے جو وہاں پہنچے۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ محترمہ منصورہ سیکی گوچی صاحبہ نے احمدی نوجوانوں کی اِس ہمدردانہ انسانی خدمت کی خبر کو جاپانیوں تک پہنچانے کی خواہش کی تکمیل میں اپنی ایک معتبر دوست خاتون سے جو جاپان کے نیشنل TV چینل (NHK) کی نمائندہ خاتون تھیں، کو فون پر بتایا کہ کل صبح نمازوں کے بعد چند احمدی نوجوانوں کا ایک قافلہ ناگویا سے نیگا تا کیلئے روانہ ہونے والا ہے جس پر (NHK) کے نمائندے اگلی صبح فجر کی نمازوں سے قبل ہی ناگویا مشن ہاؤس پہنچ گئے اور ویڈیو بھی بنائی اور پھر خدا کے فضل سے جاپان کے نیشنل چینل (NHK) نے اپنی صبح کی اور پھر دوپہر کی خبروں میں جماعت احمدیہ جاپان کی اِس انسانی خدمت پر روانگی کی خبر کو نشر کیا اور دکھایا جسے پورے ملک میں سُنا اور دیکھا گیا تھا۔

اِس بات کو چند سال گزر چکے ہیں لیکن خدمت گزاروں اور مصیبت زدہ لوگوں اور اُس موقع پر دیکھنے والی آنکھوں نے اپنے دلوں میں اُن یادوں کی تصاویر ایسی محفوظ کرلیں کہ زندگی بھر بھلائی جانے والی نہیں۔

اس موقع پر جہاں بہت سے تاریخی واقعات نے جنم لیا وہاں انسانی رشتوں کی پہچان بھی ہوئی۔ ایک خاتون جو ایک بدھسٹ تنظیم کے سکول کی ٹیچر تھیں جن کا ہمارے احمدی بھائیوں سے تعارف ہوا تھا۔ انہوں نے احمدیت کے نوجوانوں کی خدمات سے بہت اثر لیا تھا۔ جس کا نتیجہ تھا کہ آج چند ہفتہ قبل ہمارے ایک انڈونیشین بھائی محترم احمد فاتح الرحمٰن صاحب سے فون پر رابطہ کر کے 14 ستمبر کو پروگرام کرنے کی دعوت دی۔

اِس بدھسٹ مذہبی تنظیم کا یہ مدرسہ جسے Kouju Jogakuin کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اگرچہ ایسی بدھسٹ تنظیمیں جاپان میں اور بھی موجود ہیں۔

مکرم محمد عصمت اللہ صاحب اس کام کیلئے وہاں گئے آپ اکیلے ہی (۔) ساز و سامان کے ساتھ وقت سے قبل ہی سکول کی عمارت میں پہنچ گئے جہاں طلباء پہلی بار بڑی بے صبری سے کسی غیر ملکی سے دین حق کے بارے میں جاننے کے لئے بے تاب ہو رہے تھے۔ مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نے اپنی بات شروع کرنے سے پہلے طلباء سے سوال کیا کہ پہلے آپ بتائیں آپ کے ذہن میں دین حق کا کیا تصور ہے۔ پہلے تو خاموشی سی طاری ہوگئی جس پر طلباء کو حوصلہ دلایا گیا کہ بلا خوف اپنے خیال کا اظہار کریں جس پر مختلف سوالات ہوئے۔

آپ نے پروجیکٹر کی مدد سے اپنے لیکچر کے دوران تصاویر بھی دکھائیں آپ نے قرآنی تعلیمات پیش کیں۔ جس میں خدا اور انبیاء کے بارے میں نکتہ نظر کی وضاحت کی اور خدا کی عبادت کے فلسفہ واہمیت کے متعلق بھی بتایا۔

نیز حضرت بدھ کے بارے میں بھی بتایا اور حضرت بدھ کی بعض تعلیمات کا ذکر بھی کیا۔

تقریباً دو گھنٹے تک یہ سلسلہ جاری رہا اور خدا کے فضل سے اس تمام پروگرام میں انہیں بتایا گیا کہ خدا ہی ہے جو محبت کے لائق ہے۔ وہ خدا ہی ہے جس سے انسان کو ڈرنا چاہیے کہ وہ دیکھتا بھی ہے سنتا بھی اور وہ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ اس طرح انہیں ارکان ایمان، رمضان، پردہ، چار شادیوں کی حقیقت، خدمت انسانیت، تصور اور حقوق العباد اور حقوق اللہ کی خدائی تعلیم، گویا ہستی باری تعالیٰ پر یقین اور ایمان سے متعلق خدا تعالیٰ کے پیغام کو بنی نوع انسان کے لئے کیوں ضروری رکھا گیا۔

اس طرح یہ پروگرام خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ ایک نئے انداز سے (دین حق) کی حقیقی تصویر پیش کی گئی اس موقع پر سکول ٹیچرز کے علاوہ 30 کے قریب طلباء کو پیغام حق پہنچایا گیا۔

ایک طالب علم نے یہ لکھا کہ مجھے دین کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہ تھا۔ صرف دہشت گردی کا تصور ہی ذہن میں تھا۔ لیکن آج باتیں سُن کر معلوم ہوا کہ دنیا میں جتنے مذاہب ہیں وہ سب اچھے ہیں اور یہ کہ دین حق میں انسانی خدمت کے جذبہ کو جو میں نے آج دیکھا یہ دیکھ کر میرے لئے حیرانی کا باعث ہوا۔

ایک طالبہ نے لکھا کہ آخر میں جو ویڈیو دیکھا اور سب کے چہروں پر خوشی سے خدمت کرنے کا جذبہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ دین حق صرف سوچنے والا مذہب نہیں بلکہ عملی مذہب ہے۔

ایک اور طالبہ نے بتایا کہ "دین حق عورت کا کیا مقام ہے مجھے بالکل معلوم نہ تھا۔ جاپان میں آ کر یوں غیر ملکی خدمت کر رہے ہیں اور دل اتنے صاف ہیں۔ صرف سوچنا نہیں بلکہ انسان کی مدد کرنا یہ مجھے پتہ چلا۔

اِک شخص

باغِ احمد میں مثالِ عندلیب اک شخص ہے
جس کے گُن گاتے ہیں شاعر اور ادیب اک شخص ہے

سردیوں کی دھوپ ہے وہ گرمیوں کی چاندنی
ہر کسی موسم میں ہر دل کے قریب اک شخص ہے

لاکھ کوشش سے بھی جن کی تشنگی بجھتی نہیں
ایسی روحوں کا مسیحا اور طبیب اک شخص ہے

پیار ہے سب سے اسے نفرت کسی سے بھی نہیں
اس زمانے میں بھی وہ ایسا نجیب اک شخص ہے

جس کے اک اک لفظ سے مسرور ہو جاتی ہے جاں
ایسا خوش گفتار، محفل میں خطیب اک شخص ہے

جو بڑے ہیں اس کی خاطر دست بستہ ہیں کھڑے
اور چھوٹوں کے دلوں کے بھی قریب اک شخص ہے

دور رہ کر بھی تو اس سے روز مل لیتا ہے تو
تو مبارک احمد عاؔبد خوش نصیب اک شخص ہے

(مبارک احمد عابدؔ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ تربیت اولاد کے چھبیس سنہری اصول

پیدائش سے ہی بچوں کی نیک تربیت کی کوشش کریں

پہلا دروازہ جو انسان کے اندر گناہ کا کھلتا ہے وہ ماں باپ کے ان خیالات کا اثر ہے جو اس کی پیدائش سے پہلے ان کے دلوں میں موجزن تھے اور اس دروازہ کا بند کرنا پہلے ضروری ہے۔ پس چاہئے کہ اپنی اولادوں پر رحم کر کے لوگ اپنے خیالات کو پاکیزہ بنائیں۔

لیکن اگر ہر وقت پاکیزہ نہ رکھ سکیں تو (دین) کے بتائے ہوئے علاج پر عمل کریں تا اولاد ہی ایک حد تک محفوظ رہے۔............ ورثہ میں ملنے والے گناہ کا یہ علاج بتاتا ہے کہ جب مرد و عورت ہم صحبت ہوں تو یہ دعائیں پڑھیں۔............ اے خدا ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

یہ کوئی ٹونا نہیں، جادو نہیں اور ضروری نہیں کہ عربی کے الفاظ ہی بولے جائیں بلکہ اپنی زبان میں انسان کہہ سکتا ہے کہ الٰہی گناہ ایک بری چیز ہے اس سے ہمیں بچا اور بچہ کو بھی بچا۔ اس وقت کا یہ خیال اس کے اور بچہ کے درمیان دیوار ہو جائے گا اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا کرنے سے جو بچہ پیدا ہوگا اس میں شیطان کا دخل نہیں ہوگا۔

کئی لوگ حیران ہوں گے کہ ہم نے تو کئی دفعہ دعا پڑھی مگر اس کا وہ نتیجہ نہیں نکلا جو بتایا گیا ہے۔ مگر ان کے شبہ کا جواب یہ ہے کہ اول تو وہ لوگ اس دعا کو صحیح طور پر نہیں پڑھتے صرف ٹونے کے طور پر پڑھتے ہیں۔ دوسرے سب گناہوں کا اس دعا سے علاج نہیں ہوتا بلکہ صرف ورثہ کے گناہوں کے لئے ہے۔

ورثہ کے گناہ کے بعد گناہ کی آمیزش انسان کے خیالات میں اس کے بچپن کے زمانہ میں ہوتی ہے۔ اس کا علاج (دین) نے یہ کیا ہے کہ بچہ کی تربیت کا زمانہ رسول کریم ﷺ نے وہ قرار دیا ہے جبکہ بچہ ابھی پیدا ہی ہوا ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے اگر ہو سکتا تو رسول کریم ﷺ یہ فرماتے کہ جب بچہ رحم میں ہو اسی وقت سے اس کی تربیت کا وقت شروع ہو جانا چاہئے۔ مگر یہ چونکہ ہو نہیں سکتا تھا اس لئے پیدائش کے وقت سے تربیت قرار دی اور وہ اس طرح کہ فرما دیا کہ جب بچہ پیدا ہو اسی وقت اس کے کان میں (نداء) کہی جائے۔ (نداء) کے الفاظ ٹونے یا جادو کے طور پر بچہ کے کان میں نہیں ڈالے جاتے، بلکہ اس وقت بچہ کے کان میں (نداء) دینے کا حکم دینے سے ماں باپ کو یہ امر سمجھانا مطلوب ہے کہ بچہ کی تربیت کا وقت ابھی سے شروع ہو گیا ہے۔

(نداء) کے علاوہ بھی رسول کریم ﷺ نے بچوں کو بچپن ہی سے ادب سکھانے کا حکم دیا ہے اور اپنے عزیزوں کو بھی بچپن میں ادب سکھا کر عملی ثبوت دیا ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ امام حسنؓ جب چھوٹے تھے تو ایک دن کھاتے وقت آپ نے ان کو فرمایا: .... کہ دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ حضرت امام حسنؓ کی عمر اس وقت اڑھائی سال کے قریب ہوگی۔ ہمارے ملک میں اگر بچہ سارے کھانے میں ہاتھ ڈالتا اور سارا منہ بھر لیتا ہے بلکہ اردگرد بیٹھنے والوں کے کپڑے بھی خراب کرتا ہے تو ماں باپ بیٹھے ہنستے ہیں اور کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ یا یونہی معمولی سی بات کہہ دیتے ہیں جس سے ان کا مقصد بچہ کو سمجھانا نہیں بلکہ دوسروں کو دکھانا ہوتا ہے۔ حدیث میں ایک اور واقعہ بھی آتا ہے کہ ایک دفعہ بچپن میں امام حسنؓ نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور منہ میں ڈال لی تو رسول کریم ﷺ نے ان کے منہ میں انگلی ڈال کر نکال لی۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ تمہارا کام خود کام کر کے کھانا ہے نہ کہ دوسروں کے لئے بوجھ بننا۔

غرض بچپن کی تربیت ہی ہوتی ہے جو انسان کو وہ کچھ بناتی ہے جو آئندہ زندگی میں وہ بنتا ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: .... کہ بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ آگے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔ اسی طرح یہ بھی سچ ہے کہ ماں باپ ہی اسے (۔) یا ہندو بناتے ہیں۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ جب بچہ بالغ ہو جاتا ہے تو ماں باپ اس گرجا میں لے جا کر عیسائی بناتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ بچہ ماں باپ کے اعمال کی نقل کر کے اور ان کی باتیں سن کر وہی بنتا ہے جو اس کے ماں باپ ہوتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ بچہ میں نقل کی عادت ہوتی ہے۔ اگر ماں باپ اسے اچھی باتیں نہ سکھائیں گے تو وہ دوسروں کے افعال کی نقل کرے گا۔ بعض لوگ کہتے ہیں بچوں کو آزاد چھوڑ دینا چاہئے خود بڑے ہو کر احمدی ہو جائیں گے۔ میں کہتا ہوں اگر بچہ کے کان میں کسی اور کی آواز نہیں پڑتی تب تو ہو سکتا ہے کہ جب وہ بڑا ہو کر احمدیت کے متعلق سنے تو احمدی ہو جائے لیکن جب اور آوازیں اس کان میں اب بھی پڑ رہی ہیں اور بچہ کے ساتھ کے ساتھ سیکھ رہا ہے تو وہ وہی بنے گا جو دیکھے گا اور سنے گا۔ اگر فرشتے اسے اپنی بات نہیں سنائیں گے تو شیطان اس کے ساتھی بن جائے گا۔ اگر نیک باتیں اس کے کان میں نہ پڑیں گی تو بد پڑیں اور وہ بد ہو جائے گا۔

پس اگر آپ لوگ گناہ کا سلسلہ روکنا چاہتے ہیں تو جس طرح سگریشن کیمپ ہوتا ہے اس طرح بناؤ اور آئندہ اولاد سے گناہ کی بیماری دور کر دو تا کہ آئندہ نسلیں محفوظ رہیں۔

تربیت کے طریق

اب میں تربیت کے طریق بتاتا ہوں:۔

(1) بچہ کے پیدا ہونے پر سب سے پہلی تربیت (۔) ہے۔ جس کے متعلق پہلے بتا چکا ہوں۔

(2) یہ کہ بچہ کو صاف رکھا جائے۔ پیشاب پاخانہ فوراً صاف کر دیا جائے۔ شاید بعض لوگ یہ کہیں یہ کام تو عورتوں کا ہے صحیح ہے۔ مگر پہلے مردوں میں یہ خیال پیدا ہوگا تو پھر عورتوں میں ہوگا۔ پس مردوں کا کام ہے کہ عورتوں کو یہ بات سمجھائیں کہ جو بچہ صاف نہ رہے اس میں صاف خیالات کہاں سے آئیں گے۔ مگر دیکھا گیا ہے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ مجلس میں اگر بچہ کو پاخانہ آئے تو کپڑے پر پھرا کر عورتیں کپڑا بغل میں دبا لیتی ہیں اور قادیان کے اردگرد کی دیہاتی عورتوں کو تو دیکھا ہے، جوتی میں پاخانہ پھرا کر ادھر ادھر پھینک دیتی ہیں۔ جب بچہ کی ظاہری صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا تو باطنی صفائی کس طرح ہوگی؟ لیکن اگرچہ بچہ ظاہر میں صاف ہو تو اس کا اثر اس کے باطن پر پڑے گا اور اس کا باطن بھی پاک ہوگا۔ کیونکہ غلاظت کی وجہ سے جو گناہ پیدا ہوتے ہیں ان سے بچا رہے گا۔ یہ بات طب کی رو سے ثابت ہو گئی ہے کہ بچہ میں پہلے گناہ غلاظت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جب بچہ کا اندام نہانی صاف نہ ہو تو بچہ اسے کھجلاتا ہے۔ اس سے وہ مزا محسوس کرتا اور اس طرح اسے شہوانی قوت کا احساس ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ کو صاف رکھا جائے اور جوں جوں وہ بڑا ہو اسے بتایا جائے کہ ان مقامات کو صفائی کے لئے دھونا ضروری ہوتا ہے تو وہ شہوانی برائیوں سے بہت حد تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ یہ تربیت بھی پہلے دن سے شروع ہونی چاہئے۔

(3) غذا بچہ کو وقت مقررہ پر دینی چاہئے۔ اس سے بچہ میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خواہشات کو دبا سکتا ہے اور اس طرح سے بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ چوری، لُوٹ کھسوٹ وغیرہ بہت سی برائیاں خواہشات کو نہ دبانے کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہیں کیونکہ ایسے انسان میں جذبات پر قابو رکھنے کی طاقت نہیں ہوتی اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب بچہ رویا ماں نے اسی وقت دودھ دے دیا۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ مقررہ وقت پر دودھ دینا چاہئے اور بڑی عمر کے بچوں میں یہ عادت ڈالنی چاہئے کہ وقت پر کھانا دیا جائے۔ اس سے یہ صفات پیدا ہوتی ہیں۔ (1) پابندی وقت کا احساس۔ (2) خواہش کو دبانا (3) صحت (4) مل کر کام کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسے بچوں میں خود غرضی اور نفسانیت نہ ہوگی جبکہ وہ سب کے سب ساتھ مل کر کھانا کھائیں گے (5) اسراف کی عادت نہ ہوگی۔ جو بچہ ہر وقت کھانے کی چیزیں لیتا رہتا ہے وہ ان میں سے کچھ ضائع کرے گا کچھ کھائے گا لیکن اگر مقررہ وقت پر مقررہ مقدار میں اسے کھانے کی چیز دی جائے گی تو وہ اس میں سے کچھ ضائع نہیں کرے گا۔ پس اس طرح بچہ میں تھوڑی چیز استعمال کرنے اور اسی سے خواہش کے پورا کرنے کی عادت ہوگی (6) لالچ کا مقابلہ کرنے کی عادت ہوگی۔ مثلاً بازار میں چلتے ہوئے بچہ ایک چیز دیکھ کر کہتا ہے یہ لینی ہے۔ اگر اس وقت اسے نہ لے کر دی جائے تو وہ اپنی خواہش کو دبا لے گا اور پھر بڑا ہونے پر کئی دفعہ دل میں پیدا شدہ لالچ کا مقابلہ کرنے کی اس کو عادت ہو جائے گی۔

اسی طرح گھر میں چیز پڑی ہو اور بچہ مانگے تو کہہ دینا چاہئے کہ کھانے کے وقت پر ملے گی۔ اس سے بھی اس میں یہ قوت پیدا ہو جائے گی نفس کو دبا سکے گا۔

زمیندار گنے، مولی، گاجر، گڑ وغیرہ کے متعلق اسی طرح کر سکتے ہیں۔

(4) بچہ کو مقررہ وقت پر پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔ یہ اس کی صحت کے لئے بھی مفید ہے۔ لیکن اس سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے اعضاء میں وقت کی پابندی کی حس پیدا ہو جاتی ہے۔ وقت مقررہ پر پاخانہ پھرنے سے انتڑیوں کو عادت ہو جاتی ہے اور پھر مقررہ وقت پر ہی پاخانہ آتا ہے۔ یورپ میں تو بعض لوگ حاجت سے وقت بتا دیتے ہیں کہ اب یہ وقت ہو گا کیونکہ مقررہ وقت پر انہیں پاخانہ کی حاجت محسوس ہوتی ہے۔ تو بچہ کے لئے یہ بہت ضروری بات ہے۔ وقت پر کام کرنے والے بچہ میں نماز، روزہ کی پختہ عادت پیدا ہو جاتی ہے اور قومی کاموں کو پیچھے ڈالنے کی عادت نہیں پیدا ہوتی۔ علاوہ ازیں بے جا جوش دب جاتے ہیں کیونکہ بے جا جوش کا ایک بڑا سبب بے وقت کام کرنے کی عادت ہے۔ خصوصاً بے وقت کھانا کھانا۔ مثلاً بچہ کھیل کود میں مشغول ہوا۔ وقت پر ماں نے کھانا کھانے کے لئے بلایا مگر نہ آیا۔ پھر جب آیا تو ماں نے کہا ٹھہرو کھانا گرم کر دوں۔ چونکہ اسے اس وقت بھوک لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے وہ روتا چلاتا اور بے جا جوش ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اسی وقت کھانے کے لئے آتا ہے جب اس سے بھوک دبائی نہیں جاتی اور اس وجہ سے نہایت شور کرتا ہے۔

(5) اسی طرح غذا اندازہ کے مطابق دی جائے۔ اس سے قناعت پیدا ہوتی اور حرص دور ہوتی ہے۔

(6) قسم قسم کی خوراک دی جائے۔ گوشت، ترکاریاں اور پھل دیئے جائیں کیونکہ غذاؤں سے بھی مختلف اقسام کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔ پس مختلف اخلاق کے لئے مختلف غذاؤں کا دیا جانا ضروری ہے۔

ہاں بچپن میں گوشت کم اور ترکاریاں زیادہ ہونی چاہئیں۔ کیونکہ گوشت ہیجان پیدا کرتا ہے اور بچپن کے زمانہ میں ہیجان کم ہو جانا چاہئے۔

(7) جب بچہ ذرا بڑا ہو تو کھیل کود کے طور پر اس سے کام لینا چاہئے۔ مثلاً یہ کہ فلاں برتن اٹھا لاؤ۔ یہ چیز وہاں رکھ آؤ۔ یہ چیز فلاں کو دے آؤ۔ اسی قسم کے اور کام کرانے چاہئیں ہاں ایک وقت تک اسے اپنے طور پر کھیلنے کی بھی اجازت دینی چاہئے۔

(8) بچہ کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ اپنے نفس پر اعتبار پیدا کرے۔ مثلاً چیز سامنے ہو اور اسے کہا جائے ابھی نہیں ملے گی، فلاں وقت ملے گی، یہ نہیں کی چھپا دی جائے، کیونکہ اس نمونہ کو دیکھ کر وہ بھی اسی طرح کرے گا اور اس میں چوری کی عادت پیدا ہو جائے گی۔

(9) بچہ سے زیادہ پیار نہیں بھی کرنا چاہئے۔ زیادہ چومنے چاٹنے کی عادت سے بہت سی برائیاں بچہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس مجلس میں وہ جاتا ہے اس کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ پیار کریں اس سے اس میں اخلاقی کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(10) ماں باپ کو چاہئے کہ ایثار سے کام لیں۔ مثلاً اگر بچہ بیمار ہے اور کوئی چیز اس نے نہیں کھانی تو وہ بھی نہ کھائیں اور نہ گھر میں لائیں بلکہ اسے کہیں کہ تم نے نہیں کھانی اس لئے ہم بھی نہیں کھاتے۔ اس سے بچہ میں بھی ایثار کی صفت پیدا ہو گی۔

(11) بیماری میں بچہ کے متعلق بہت احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ بزدلی، خود غرضی، چڑچڑاہٹ جذبات پر قابو نہ ہونا اس قسم کی برائیاں اکثر لمبی بیماری کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ کئی لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو دوسروں کو بلا بلا کر پاس بٹھاتے ہیں۔ لیکن کئی ایسے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی ان کے پاس سے گزرے تو کہہ اٹھتے ہیں ارے دیکھتا نہیں، اندھا ہو گیا ہے۔ یہ خرابی لمبی بیماری کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ بیماری میں بیمار کو آرام پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے اس لئے وہ آرام پانا اپنا حق سمجھ لیتا ہے اور ہر وقت آرام چاہتا ہے۔

(12) بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں اس سے ان میں بزدلی پیدا ہو جاتی ہے اور ایسے انسان بڑے ہو کر بہادری کے کام نہیں کر سکتے۔ اگر بچہ میں بزدلی پیدا ہو جائے تو اسے بہادری کی کہانیاں سنانی چاہئیں اور بہادر لڑکوں کے ساتھ کھلانا چاہئے۔

(13) بچہ کو اپنے دوست خود نہ چننے دیئے جائیں بلکہ ماں باپ چنیں اور دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں۔ اس میں ماں باپ کو بھی یہ فائدہ ہو گا کہ وہ دیکھیں گے کن کے بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں۔ دوسرے ایک دوسرے سے تعاون شروع ہو جائے گا کیونکہ جب خود ماں باپ بچہ سے کہیں گے فلاں بچوں سے کھیلا کرو تو اس طرح ان بچوں کے اخلاق کی نگرانی بھی کریں گے۔

(14) بچہ کو اس کی عمر کے مطابق بعض ذمہ داری کے کام دیئے جائیں تا کہ اس میں ذمہ داری کا احساس ہو۔ ایک کہانی مشہور ہے کہ ایک باپ کے دو بیٹے تھے۔ اس نے دونوں کو بلا کر ان میں سے ایک کو سیب دیا اور کہا بانٹ کر کھا لو۔ جب وہ سیب کر کے چلنے لگا تو باپ نے کہا جانتے ہو کس طرح بانٹنا ہے۔ اس نے کہا نہیں۔ باپ نے کہا جو بانٹے وہ تھوڑا لے اور دوسرے کو زیادہ دے۔ یہ سن کر لڑکے نے کہا پھر دوسرے کو دے دیں کہ وہ بانٹے۔ معلوم ہوتا ہے اس لڑکے میں پہلے ہی بری عادت پڑ چکی تھی لیکن ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس امر کو سمجھتا تھا کہ اگر ذمہ داری مجھ پر پڑی تو مجھے دوسرے کو اپنے پر مقدم کرنا پڑے گا۔ اس عادت کے لئے بعض کھیلیں نہایت مفید ہیں۔ جیسے کہ فٹ بال وغیرہ۔

مگر کھیل میں یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ کوئی بری عادت نہ پڑے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ماں باپ اپنے بچے کی تائید کرتے ہیں اور دوسرے کے بچہ کو اپنے بچہ کی بات ماننے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ اس طرح بچہ کو اپنی بات منوانے کی ضد پڑ جاتی ہے۔

(15) بچہ کے دل میں یہ بات ڈالنی چاہئے کہ وہ نیک ہے اور اچھا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے کیا نکتہ فرمایا ہے کہ بچہ کو گالیاں نہ دو کیونکہ گالیاں دینے پر فرشتے کہتے ہیں ایسا ہی ہو جائے اور وہ ہو جاتا ہے۔

اس کا یہ مطلب ہے کہ فرشتے اعمال کے نتائج پیدا کرتے ہیں۔ جب بچہ کو کہا جاتا ہے کہ تو بد ہے تو وہ اپنے ذہن میں یہ نقشہ جما لیتا ہے کہ میں بد ہوں اور پھر وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ پس بچہ کو گالیاں نہیں دینی چاہئیں بلکہ اچھے اخلاق سکھانے چاہئیں اور بچہ کی تعریف کرنی چاہئے۔

آج صبح میری لڑکی پیسہ مانگنے آئی۔ جب میں نے پیسہ دیا تو بایاں ہاتھ کیا۔ میں نے کہا یہ تو ٹھیک نہیں، کہنے لگی ہاں غلطی ہے پھر نہیں کروں گی۔ اسے غلطی کا احساس کرانے سے فوراً احساس ہو گیا۔

(16) بچہ میں ضد کی عادت نہیں پیدا ہونے دینی چاہئے۔ اگر بچہ کسی بات پر ضد کرے تو اس کا علاج یہ ہے کہ کسی اور کام میں اسے لگا دیا جائے اور ضد کی وجہ معلوم کر کے اسے دور کیا جائے۔

(17) بچہ سے ادب سے کلام کرنا چاہئے۔ بچہ نقال ہوتا ہے، اگر تم اسے تُو کہہ کر مخاطب کرو گے تو وہ بھی تُو کہے گا۔

(18) بچہ کے سامنے جھوٹ، تکبر اور تُرش روئی وغیرہ نہ کرنا چاہئے، کیونکہ وہ بھی یہ باتیں سیکھ لے گا۔ عام طور پر ماں باپ بچہ کو جھوٹ بولنا سکھاتے ہیں۔ ماں نے بچہ کے سامنے کوئی کام کیا ہوتا ہے مگر جب باپ پوچھتا ہے تو کہہ دیتی ہے میں نے نہیں کیا۔ اس سے بچہ میں بھی جھوٹ بولنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ بچہ کی غیر موجودگی میں ماں باپ یہ کام کریں بلکہ یہ مطلب ہے کہ جو ہر وقت ان عیبوں سے نہیں بچ سکتے وہ کم سے کم بچوں کے سامنے ایسے فعل نہ کریں تا مرض آگے نسل کو بھی مبتلا نہ کرے۔

(19) بچہ کو ہر قسم کے نشہ سے بچایا جائے۔ نشوں سے بچہ کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے جھوٹ کی بھی عادت پیدا ہوتی ہے اور نشہ پینے والا اندھا دھند تقلید کا عادی ہو جاتا ہے۔ ایک شخص حضرت خلیفہ اول کا رشتہ دار تھا وہ ایک دفعہ ایک لڑکے کو لے آیا اور کہتا تھا اسے بھی میں اپنے جیسا بنا لوں گا۔ وہ نشہ وغیرہ پیتا اور مذہب سے کوئی تعلق نہ رکھتا تھا۔ حضرت خلیفہ اول نے اسے کہا تم تو خراب ہو چکے اسے کیوں خراب کرتے ہو، مگر وہ باز نہ آیا۔ ایک موقع پر آپ نے اس لڑکے کو اپنے پاس بلایا اور اسے سمجھایا کہ تمہاری عقل کیوں ماری گئی ہے۔ اس کے ساتھ پھرتے ہو، کوئی کام سیکھو۔ آپ کے سمجھانے سے وہ لڑکا اسے چھوڑ کر چلا گیا۔ مگر کچھ مدت کے بعد وہ ایک اور لڑکا لے آیا اور آ کر حضرت خلیفہ اول سے کہنے لگا۔ اب اسے خراب کرو تو جانوں۔ اس کے نزدیک یہی خراب کرنا تھا کہ اس کے قبضہ سے نکال دیا جائے۔ حضرت خلیفہ اول نے بہتیرا اس لڑکے کو سمجھایا اور کہا کہ مجھ سے روپیہ لے لو اور کوئی کام کرو، مگر اس نے نہ مانا۔ آخر آپ نے اس شخص سے پوچھا اسے تم نے کیا کیا ہے۔ تو وہ کہنے لگا کہ اس کو میں نشہ پلاتا ہوں اور اس وجہ سے اس میں ہمت ہی نہیں رہی کہ میری تقلید کو چھوڑ سکے۔ غرض نشہ سے اقدام کی قوت ماری جاتی ہے۔

جھوٹ سب سے خطرناک مرض ہے کیونکہ اس کے پیدا ہونے کے ذرائع نہایت باریک ہیں اس مرض سے بچہ کو خاص طور پر بچانا چاہئے۔ بعض ایسے اسباب ہیں کہ جن کی وجہ سے یہ مرض آپ ہی آپ بچہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً یہ کہ بچہ کا دماغ نہایت بلند پرواز واقع ہوا ہے وہ جو بات سنتا ہے آپ ہی اس کی ایک حقیقت بنا لیتا ہے۔ ہماری ہمشیرہ بچپن میں روز ایک لمبی خواب سنایا کرتی تھیں۔ ہم حیران ہوتے کہ روز اسے کس طرح خواب آ جاتی ہے۔ آخر معلوم ہوا کہ سونے کے وقت جو خیال کرتی تھیں وہ اسے خواب سمجھ لیتی تھیں۔ تو بچہ جو کچھ سوچتا ہے اسے واقعہ خیال کرنے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ اسے جھوٹ کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اس لئے بچہ کو سمجھاتے رہنا چاہئے کہ خیال اور چیز ہے اور واقعہ اور چیز ہے۔ اگر خیال کی حقیقت بچہ کے اچھی طرح ذہن نشین کر دی جائے تو بچہ جھوٹ سے بچ سکتا ہے۔

(20) بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے۔

(21) ننگا ہونے سے روکنا چاہئے۔

(22) بچوں کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ ہمیشہ اپنی غلطی کا اقرار کریں اور اس کے طریق یہ ہیں۔ (1) ان کے سامنے اپنے قصوروں پر پردہ نہ ڈالا جائے۔ (2) اگر بچہ سے غلطی ہو جائے تو اس سے اس طرح ہمدردی کریں کہ بچہ کو یہ محسوس ہو کہ میرا کوئی سخت نقصان ہو گیا ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ مجھ سے ہمدردی کر رہے ہیں۔ اور اسے سمجھانا چاہئے کہ دیکھو اس غلطی سے یہ نقصان ہو گیا ہے۔ (3) آئندہ غلطی سے بچانے کے لئے بچہ سے اس طرح گفتگو کی جائے کہ بچہ کو محسوس ہو کہ میری غلطی کی وجہ سے ماں باپ کو تکلیف اٹھانی پڑی ہے۔ مثلاً بچہ سے جو نقصان ہوا ہو وہ اس کے سامنے اس کی قیمت وغیرہ ادا کرے اس سے بچہ میں خیال پیدا ہو گا کہ نقصان کرنے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ کفارہ نہایت گندہ عقیدہ ہے مگر میرے نزدیک بچہ کی اس طرح تربیت کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے (4) بچہ کو سرزنش الگ لے جا کر نی چاہئے۔

(23) بچہ کو کچھ مال کا مالک بنانا چاہئے۔ اس سے بچہ میں یہ صفات پیدا ہوتی ہیں۔ (1) صدقہ دینے کی عادت (2) کفایت شعاری (3) رشتہ داروں کی امداد کرنا مثلاً بچہ کے پاس تین پیسے ہوں تو اسے کہا جائے ایک پیسہ کی کوئی چیز لاؤ اور دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر کھاؤ۔ ایک پیسہ کا کوئی کھلونا خرید لو اور ایک پیسہ صدقہ میں دے دو۔

(24) اسی طرح بچوں کا مشترکہ مال ہو۔ مثلاً کوئی کھلونا دیا جائے تو کہا جائے۔ یہ تم سب بچوں کا ہے، سب اس کے ساتھ کھیلو اور کوئی خراب نہ کرے۔ اس طرح قومی مال کی حفاظت پیدا ہوتی ہے۔

(25) بچہ کو آداب و قواعد تہذیب سکھاتے رہنا چاہئے۔

(26) بچہ کی ورزش کا بھی اور اسے جفاکش بنانے کا بھی خیال رکھنا چاہئے کیونکہ یہ بات دنیوی ترقی اور اصلاح نفس دونوں میں یکساں طور پر مفید ہے۔

(منہاج الطالبین انوار العلوم جلد 9 ص 199 تا 207)

آر جی کیسی

آسٹریلیا کے سابق وزیر خارجہ۔ دو سال 1944ء اور 1945ء تک متحدہ بنگال کے گورنر رہے۔ انہوں نے اپنے قیام ہندوستان کے دوران ایک کتاب بعنوان ''ہندوستان میں دو سال'' میں قائداعظم کا ذکر کرتے ہوئے لکھا: مگر مسٹر جناح اختیارات اور ذمہ داری کے تقاضوں کو نبھانا بھی خوب جانتے ہیں۔ وہ صاف اور سیدھی بات کرتے ہیں اور جب کوئی بات کہتے ہیں تو اس کے بارے میں کسی کو مغالطہ باقی نہیں رہتا۔

کیسی صاحب اپنی دوسری کتاب ''ایک آسٹریلوی انڈیا میں'' قائداعظم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''وہ آہنی ڈسپلن کے مالک ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی میں کوئی ایسا موقع نہیں آنے دیا جس سے اپنے مقصد کی لگن میں کسی قسم کی کمی آئے۔ ان کی شخصیت اور ان کی صلاحیتیں اتنی زیادہ ہیں کہ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا کہ وہ اپنی ذات میں مسلم لیگ ہیں۔ اگر وہ یہ کہہ دیں کہ ان کا نصب العین پاکستان ہے تو پھر پاکستان ہی ان کا نصب العین ہو گا۔''

مقابلہ مقالہ نویسی 10-09ء بعنوان ''تقویٰ''

برائے مجلس انصاراللہ پاکستان

زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''تقویٰ''

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2010ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

☆انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1- تقویٰ کے لغوی واصطلاحی معنی۔ 2- تقویٰ۔ قرآن کریم کی روشنی میں

3- تقویٰ۔ احادیث کی روشنی میں۔ 4- تقویٰ کی اہمیت وضرورت

5- قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ کی اہمیت

6- تقویٰ کے حصول کے ذرائع۔ 7- تقویٰ کے حصول کی شرائط

8- تقویٰ کے درجات۔ 9- تقویٰ کی باریک راہیں

10- تقویٰ اعمال کی سچائی جاننے کا معیار۔ 11- تقویٰ ہر فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے حصن حصین

12- تقویٰ کی برکات۔ 13- اہل تقویٰ کی صفات

14- تقویٰ سے متعلق آنحضرتؐ، خلفائے راشدینؓ اور آپ کے صحابہؓ کے عملی نمونے

15- تقویٰ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

16- تقویٰ سے متعلق حضرت مسیح موعود اور آپؑ کے رفقاء کے عملی نمونے

17- تقویٰ کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے ارشادات

امدادی کتب

1- قرآن کریم 2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔ حدیقۃ الصالحین۔ ریاض الصالحین۔

3- کتب لغت (المنجد۔ لسان العرب۔ مفردات امام راغب۔ اردو جامع انسائیکلو پیڈیا از مولانا حامد علی خان صاحب)

4- تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود۔

5- روحانی خزائن حضرت مسیح موعود 6- ملفوظات حضرت مسیح موعود

7- مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود 8- مکتوبات احمد حضرت مسیح موعود

9- مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے سید داؤد احمد صاحب

10- حقائق الفرقان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل۔ 11- خطبات نور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

12- تفسیر صغیر+ تفسیر کبیر مکمل حضرت مصلح موعود۔ 13- خطبات محمود حضرت مصلح موعود

14- انوار العلوم حضرت مصلح موعود۔ 15- تحریک جدید ایک الٰہی تحریک حضرت مصلح موعود

16- الاظہار لذوات الخمار حضرت مصلح موعود۔ 17- خطبات ناصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

18- المصابیح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ 19- خطبات طاہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

20- خطبات طاہر (عیدین) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

21- خطابات طاہر (تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

22- خطبات مسرور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

23- شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

24- مشعل راہ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

25- مضامین بشیر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ 26- سیرت المہدی مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

27- رفقائے احمد ملک صلاح الدین صاحب (شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان)

28- 700 احکام خداوندی مرتبہ حنیف محمود صاحب۔ 29- لباس از حنیف محمود صاحب

مضامین الفضل

7 اگست 2007ء	15 ستمبر 2008ء	31 جنوری 2002ء	24 مارچ 2003ء
28 جون 2007ء	8 اپریل 2008ء	2 فروری 2002ء	7 اپریل 2003ء
17 جون 2008ء	23 فروری 2008ء	6 مارچ 2002ء	11 اپریل 2003ء
27 فروری 2008ء	25 جون 2008ء	25 اپریل 2002ء	30 جولائی 2003ء
22 دسمبر 2008ء	19 دسمبر 2008ء	5 اگست 2002ء	31 جولائی 2003ء
31 جولائی 2008ء	7 فروری 2005ء	19 مئی 2005ء	10 نومبر 2003ء
7 مارچ 2008ء	17 مئی 2005ء	29 مئی 2005ء	10 دسمبر 2003ء
یکم ستمبر 1914ء	22 ستمبر 1964ء	26 اپریل 2003ء	16 اپریل 1998ء
20 اپریل 1938ء	21 اکتوبر 1942ء	21 مئی 1999ء	6 جنوری 2001ء
24،25 جولائی 1964ء	30 جون 1951ء	21 اگست 1999ء	23 اگست 2003ء
8 جون 1964ء	16 فروری 1933ء	11 جنوری 2003ء	یکم جنوری 2000ء
30، 31 مارچ، 12 اپریل 1961ء	3 نومبر 1943ء	5 جولائی 2003	28 جنوری 1999ء
26 نومبر 1958ء	19 نومبر 1943ء	یکم جنوری 2001ء	8 جولائی 2000ء
13 ستمبر 1964ء	25 فروری 1964ء	5 جنوری 2001ء	9 دسمبر 2000ء
26 اکتوبر 1940ء	23 اکتوبر 1999ء	23 اپریل 2001ء	6 جنوری 2001ء
19 جون 1962ء	13 جنوری 2001ء	8 جون 2001ء	24 نومبر 2001ء
29 جون 2001ء	24 ستمبر 2001ء	6 اکتوبر 2001ء	4 مارچ 2000ء
یکم نومبر 2001ء	14 نومبر 2001ء	10 جنوری 2003ء	

رسائل

''ریویو آف ریلیجنز'' (اردو)۔ ''الفرقان''۔ ماہنامہ: ''انصاراللہ''۔ ''خالد''۔ ''مصباح''۔

ماہنامہ انصاراللہ نومبر 1964ء۔ جنوری 1969ء

ماہنامہ مصباح اپریل مئی 1985ء

اخبارات

الحکم۔البدر۔الفضل۔الفضل انٹرنیشنل

راہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیشِ نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعود کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جا رہا ہے۔ تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔ مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق و شوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کر سکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

تقویٰ پر آیات:

البقرۃ: آیات نمبرز۔ 28, 224, 284, 234, 204, 195, 190, 133, 3,4,5,42,55,75
196, 236, 178,190,168,180,181,236,242,208,

النساء: آیات نمبرز۔ 2,78,132,30,67,69

المائدہ: آیات نمبرز۔ 101,36,106,89,4,5,6,7,8,95

الانفال: آیات نمبرز۔ 30,2,26,70	یٰسٓ: آیات نمبرز۔ 46,12
الزمر: آیات نمبرز۔ 47,11	التغابن: آیت نمبر۔ 17
الحجرات: آیات نمبرز۔ 14,2,3,4	الاعراف: آیات نمبرز۔ 27,46,170,36
الحجر: آیات نمبرز۔ 47,46	النحل: آیات نمبرز۔ 33,31
المومن: آیت نمبر۔ 59	الفاطر: آیات نمبرز۔ 20,23,19,29
الشمس: آیات نمبرز۔ 11,10,9	الاعلیٰ: آیات نمبرز۔ 15,16
آلِ عمران: آیات نمبرز۔ 131,173,180,201,103	التوبہ: آیات نمبرز۔ 36,19,109,110
المومنون: آیت نمبر۔ 53	المجادلہ: آیت نمبر۔ 10
الشعراء: آیات نمبرز۔ 109,185	الحشر: آیات نمبرز۔ 19,22
الکہف: آیت نمبر۔ 47	الاحزاب: آیات نمبرز۔ 34,36
النجم: آیت نمبر۔ 33	المدثر: آیات نمبرز۔ 5,57
صٓ: آیات نمبرز۔ 45,42	طٰہٰ: آیت نمبر۔ 133
الحج: آیات نمبرز۔ 33,38	القصص: آیت نمبر۔ 84
الروم: آیت نمبر۔ 32	الزمر: آیت نمبر۔ 34
الفرقان: آیت نمبر۔ 75	محمد: آیت نمبر۔ 18
الفتح: آیت نمبر۔ 27	العلق: آیات نمبرز۔ 12,13
الصف: آیات نمبرز۔ 11,12,13,14	الانبیاء: آیات نمبرز۔ 49,50
السجدہ: آیات نمبرز۔ 16,17	الاحقاف: آیات نمبرز۔ 14,15
الرحمان: آیات نمبرز۔ 47,48	الملک: آیت نمبر۔ 13
النازعات: آیات نمبرز۔ 41,42	

روحانی خزائن

جلد 2: صفحہ 36 (حاشیہ)۔ جلد 7: صفحہ 86۔ جلد 9: صفحہ 415، 446۔ جلد 11: صفحہ 205۔ جلد 14: صفحہ 342,154,155 جلد 19: صفحہ 71, 82, 15, 13۔ جلد 20: صفحہ 130, 307۔ جلد 21: صفحہ 140,210,208۔ جلد 21: صفحہ 209,23,18,315,17۔ جلد 22: صفحہ 43 (حاشیہ)

ملفوظات

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 8, 521, 22, 15, 287, 50, 20, 18, 14, 525, 28, 99, 23
21,38,48,68,200,282,284,546,535 ,12, 544, 577, 512, 304, 398, 536, 8,
99,171,200,512,45,49,511,527,576,151,282,114,151,539,6,22,

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 282, 331, 648, 177, 285, 603, 649, 178, 254, 261, 86
717,680,558,152,647

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 567, 591, 592, 474, 787, 630, 116, 74, 571, 502, 486
454,570,53,217,568,22,90,602,182,484,164,112,100,83,626,82,206

جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 652,655,601,508,112,441,656,56,57,92,151,53,58

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 477, 398, 121, 18, 201, 67, 280, 477, 70, 606, 130
122,609,607

خطبات نور:

صفحات نمبرز۔ 86,238,42,2,273,276,58,191

تفسیر کبیر

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 133, 206, 126, 103, 102, 94, 93, 205, 399, 95, 73
136,148,142۔ جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 351,414,439,119,436,377,531,657,423۔ جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 100,186,114۔ جلد نمبر 4: صفحہ نمبر۔ 264۔ جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 148,283۔ جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ 57,23,46,22۔ جلد نمبر 7: صفحات نمبرز۔ 82,520,632,83۔ جلد نمبر 8: صفحات نمبرز۔ 488,50,51۔ جلد نمبر 10: صفحات نمبرز۔ 172,203,428

انوار العلوم

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 373,375,377,6۔ جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 302۔ جلد نمبر 4: صفحہ نمبر۔ 48۔ جلد نمبر 9: صفحات نمبرز۔ 428,425,427,174۔ جلد نمبر 10: صفحہ نمبر۔ 285۔ جلد نمبر 11: صفحہ نمبر۔ 166۔ جلد نمبر 14: صفحہ نمبر۔ 357۔ جلد نمبر 15: صفحہ نمبر۔ 183۔ جلد نمبر 16: صفحہ نمبر۔ 294۔ جلد نمبر 17: صفحات نمبرز۔ 156,199,298,332,424۔ جلد نمبر 18: صفحہ نمبر۔ 591

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک از حضرت مصلح موعود

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 615, 648, 663, 104, 118, 149, 150, 171, 203, 235
504,455,442,351,333۔ جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 308,268,249,183,123,89۔ جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 541

خطبات ناصر:

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 454, 538, 521, 522, 256, 593, 94, 720, 519, 220, 243
245,425۔ جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 64, 72, 67, 66, 50, 65, 42, 619, 69, 575, 72, 156
30,280,156,68,425۔ جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 203۔ جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 421, 420, 358, 243
424۔ جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 544,545,738,739,547۔ جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ 189, 157, 155
280,446,447,555۔ جلد نمبر 7: صفحات نمبرز۔ 91,487, 89, 88, 87, 82, 80, 79۔ جلد نمبر 8: صفحات نمبرز۔ 285,376,378,546۔ جلد نمبر 10: صفحات نمبرز۔ 692, 279, 236, 35

خطبات طاہر:

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 88, 84, 73, 68, 67, 62, 60, 59, 44, 43, 28, 21, 14, 5
141,146,158,190,269,270,274,276, 287, 326, 341, 343, 78, 27, 67, 83, 23,
24,26,287۔ جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 498,497,441,120,191,575۔ جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 584۔

خطبات طاہر (عیدین):

صفحات نمبرز۔ 439, 409, 415, 298, 705, 695, 443, 303, 296, 320, 299, 295
591,636,637,639,305,300,251,319,250,301,306,321,318,415,170,259

الہام عقل علم اور سچائی:

صفحات نمبرز۔ 621,231,226,88,76,77

خطبات مسرور:

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 417,547۔ جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 218,219,223,117,173۔ جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 291 تا 297 361,375,384 جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 257,258,233

مرزا غلام احمد قادیانی از سید داؤد احمد صاحب:

جلد دوم: صفحات نمبرز۔ 1021 تا 1023

مضامین بشیر جلد اوّل: حضرت مرزا بشیر احمد صاحب:

صفحات نمبرز۔ 408 تا 417

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم شیخ کلیم احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم علی کلیم صاحب لطیف آباد حیدرآباد کے نکاح کا اعلان مکرمہ حبہ طاہر کاہلوں صاحبہ بنت مکرم طاہر انور کاہلوں صاحب لطیف آباد حیدرآباد کے ساتھ مورخہ 2/اکتوبر 2009ء کو مبلغ چار لاکھ روپے حق مہر پر مکرم سہیل احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ نے بیت الظفر حیدرآباد میں کیا۔ مکرم علی کلیم صاحب مکرم حافظ عبدالحکیم شیخ صاحب مرحوم آف دادو کے پوتے ہیں۔ جبکہ مکرمہ حبہ طاہر کاہلوں صاحبہ مکرم چوہدری انور کاہلوں صاحب امریکہ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو خیر و برکت کا موجب بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

خط والے لفافے کی قیمت میں اضافہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ حکومت پاکستان نے خط والے لفافے کی قیمت چار (4) روپے سے بڑھا کر آٹھ (8) روپے کر دی ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں سے گزارش ہے کہ جو خط اس اعلان سے پہلے جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں وہ خط وصول کر لیں اور مرکز واپس نہ بھجوائیں۔ اسی طرح تمام جماعتیں مرکز کو کوئی بھی چھٹی ارسال کرتے وقت آٹھ (8) روپے والا لفافہ استعمال کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس

2009ء میں کسی حکومتی میڈیکل کالج میں فرسٹ ائیر MBBS میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء و طالبات کیلئے میجر جنرل نسیم سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2009ء موجود ہے۔ ایسے ضرورت مند طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب یا مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق، ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

واقفہ نو طالبہ کا اعزاز

مکرم مقصود احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ طیبہ مقبول ملک صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مقبول مبارک ملک صاحب و مکرمہ ڈاکٹر خالدہ نصرت صاحبہ سول لائن میانوالی نے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوکیو جاپان میں 12 تا 19 جولائی 2009ء منعقد ہونیوالے 20th International Biology Olympiad میں شرکت کی اور Bronze Medal حاصل کیا۔ یہ مقابلے ہر سال دنیا کے مختلف ممالک میں باری باری منعقد ہوتے ہیں اور دنیا بھر کے ساٹھ سے زائد ممالک اس مقابلہ میں شریک ہوتے ہیں ہر ملک سے 4 طلباء و طالبات مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد اس فائنل مقابلے کے لئے چنے جاتے ہیں۔ مکرمہ طیبہ مقبول صاحبہ نے پاکستان سے منتخب ہونے والے چار طلباء میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ ان مقابلہ جات میں میڈل کا حصول ایک بڑا اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ مکرمہ طیبہ مقبول ملک صاحبہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ڈھلوں مرحوم دارالصدر غربی کی نواسی، مکرم ملک محمد مبارک احمد صاحب گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا کی پوتی اور حضرت حاجی غلام حسن صاحب اعوان رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 7 نومبر 2009ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تنزیلہ انور نام عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم اظہر احمد نظام صاحب معزز الیکٹرونکس گولبازار ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالسلام عارف صاحب مون لائٹ جنرل سٹور محسن مارکیٹ ربوہ کی نواسی ہے۔ والد کی طرف سے بچی حضرت مستری نظام دین صاحب آف سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے اور والدہ کی طرف سے حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے خاندان سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک صالحہ، خادمہ دین، صحت مند اور نیک نصیب ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ بابت ترکہ
مکرم چوہدری فضل احمد خان صاحب مرحوم)

مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری فضل احمد خان صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 32/5 دارالبرکات کا نصف بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ورثاء میں سے مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ خاکسارہ کے حق میں دستبردار ہو چکی ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب (بھائی)
3۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (ہمشیرہ)
4۔ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (ہمشیرہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

ایک ادارہ کو سیلز مینیجر، پراجیکٹ مینیجر، سروس سپورٹ مینیجر، اسسٹنٹ مینیجر، ایڈمن ایڈ ایچ آر، سیلز ایگزیکٹیو، سروس انجینئر، پراجیکٹ انجینئر، اور فیلڈ کیمسٹ وغیرہ درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

jobs@fluid.com.pk

پاکستان ائیر فورس کو نوجوان درکار ہیں۔

پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کو سیکیورٹی Cum ٹرانسپورٹ اسسٹنٹ اور جنرل مینیجر ٹینکر درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

shorejobs@pnsc.com.pk

درخواستیں 20 نومبر 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

منسٹری آف ایجوکیشن گورنمنٹ آف پاکستان نیشنل آف آرٹس راولپنڈی کو اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرارز کے علاوہ Non Academic Posts پر نوجوان درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 8 نومبر 2009ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

درخواست دعا

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے کزن مکرم شفاعت احمد بٹ صاحب آف اگوکی ضلع سیالکوٹ کو ٹریفک کے حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مکرم شبیر احمد صاحب گھمن سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی نائلہ مسکان گھمن واقفہ نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور آٹھ سال 4 ماہ کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 13 نومبر 2009ء کو احمدیہ بیت الذکر گلارچی میں مکرم حافظ شکیل احمد صاحب معلم سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم سننے کے بعد دعا کروائی۔ عزیزہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب گھمن صدر جماعت 5 چک کی پوتی اور مکرم منشی احمد دین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود احمد آباد کی نسل سے اور مکرم خلیل احمد تنویر صاحب استاد جامعہ احمدیہ کی بھتیجی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عزیز الحق رامہ صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں اور سسر مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب ابن حضرت منشی حاکم الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ساکن موضع درگانوالی ضلع سیالکوٹ حال مقیم دارالصدر شرقی طاہر ربوہ مورخہ 25/اکتوبر 2009ء کو بعمر 90 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 27/اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کئی خوبیوں کے مالک تھے، آپ نہایت مہمان نواز، کم گو اور سادہ طبیعت رکھتے تھے۔ بلحاظ پیشہ سول انجینئر تھے اور بسلسلہ ملازمت لمبا عرصہ کویت میں مقیم رہے لیکن مرکز احمدیت سے محبت، خلافت احمدیہ سے وابستگی اور تربیت اولاد کی خاطر اہل خانہ کو ربوہ میں لا بسایا۔ آپ کی اور آپ کی اہلیہ مرحومہ کی مہمان نوازی کی وجہ سے بیرون ربوہ مقیم رشتہ داروں اور عزیزوں کے لئے آپ کا گھر مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ آزادی پاکستان کے پرآشوب دور میں آپ کو مرکز احمدیت قادیان میں حفاظت مرکز کی خدمات بجا لانے کا بھی موقعہ ملا۔ مرحوم نے پسماندگان میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ بیٹوں میں مکرم آصف احمد صاحب جرمنی، مکرم عارف احمد صاحب کینیڈا، مکرم طارق احمد صاحب کویت اور مکرم خالد احمد صاحب ربوہ میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

۞ جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات
2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی
4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم ملک صفوان احمد صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت الفضل، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے راولپنڈی، اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام، صدران جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

سراروغہ مکمل کلیئر، مزید کئی مقامات پر فورسز کا کنٹرول

جنوبی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے سراروغہ مکمل طور پر کلیئر کرا لیا، فورسز نے کئی مزید مقامات پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ باڑہ میں شدت پسندوں نے ایک اور گورنمنٹ گرلز سکول کو دھماکے سے اڑا دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے شیرونگئی، کانی گرم اور لدھا میں آپریشن کا تیسرا مرحلہ کامیابی سے مکمل کر لیا۔ آپریشن کمانڈر بریگیڈیئر فرخ نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ شوال میں فورسز کی کارروائی جاری ہے، لدھا آپریشن میں 250 شدت پسندوں کے مارے جانے کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ جنوبی وزیرستان کی بڑی شاہراہ پر بھی کنٹرول حاصل کیا جا چکا ہے۔ لدھا سے مکین کے درمیانی زمینی راستوں کا کنٹرول بھی سیکیورٹی فورسز نے حاصل کر لیا ہے، تمام اہم چوٹیوں پر بھی فورسز قابض ہیں۔ لدھا کے قریب 35 شدت پسندوں کی اطلاع پر آپریشن جاری ہے۔

سسٹم کو خطرہ ہوا تو راستے میں آؤں گا

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے کہا ہے کہ سسٹم کو اگر خطرہ ہوا تو راستے میں آؤں گا۔ سسٹم کو نرم یا گرم نہیں بلکہ فرم ہونا چاہئے۔ کیری لوگر بل پر فوج کی رائے حکومت تک پہنچانے کے اور بھی راستے تھے۔ اس پر فوج کی رائے کو عام نہیں ہونا چاہئے تھا۔ ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کبھی دکھا کے کبھی چھپا کے مارنا مجھے نہیں آتا، ہم ابھی تک پیپلز پارٹی کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مڈٹرم الیکشن کی ہم حمایت نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے ہماری عزت خاک میں مل جاتی ہے۔ امداد لینے سے اب جان چھڑوا لینی چاہئے۔

پاکستان میں سالانہ 500 ارب کی کرپشن نئی فہرست میں 47 سے 42 نمبر پر آگیا

ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے دنیا کے بدعنوان ممالک کی نئی فہرست جاری کر دی ہے۔ 180 ممالک کی فہرست میں کرپشن کے اعتبار سے صومالیہ پہلے، افغانستان دوسرے اور میانمار تیسرے نمبر پر ہے۔ فہرست میں پاکستان کا نمبر 42واں ہے جہاں سالانہ 500 ارب روپے کی کرپشن ہوتی ہے۔ دنیا میں سب سے کم کرپشن نیوزی لینڈ میں ہے، اس لحاظ سے دوسرے نمبر پر ڈنمارک اور تیسرے نمبر پر سنگاپور ہے۔ سویڈن اور سوئٹزرلینڈ میں بھی کرپشن کم ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ شرح ان ممالک میں سیاسی استحکام، تنازعات کی کمی اور عوامی اداروں کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ 2008ء میں بدعنوان ممالک کی فہرست میں پاکستان کا نمبر 47واں تھا۔

یوٹیلیٹی سٹورز پر چینی 38 روپے کلو میں فراہمی کی منظوری

وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین کی زیر صدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی نے یوٹیلیٹی سٹورز پر 50 ہزار ٹن اضافی چینی کی فراہمی کی منظوری دے دی۔ یہ چینی یوٹیلیٹی سٹورز پر 38 روپے فی کلوگرام فراہم کی جائے گی۔ یوٹیلیٹی سٹورز کو اضافی چینی ایک ماہ میں فراہم ہوگی جو پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر فی کس 2 کلوگرام ملے گی۔ سبسڈی وفاقی حکومت دے گی۔

سی این جی کے استعمال سے 8 ارب لیٹر پٹرول کی بچت ہوئی

سی این جی ایسوسی ایشن کے چیئرمین عبدالسمیع خان نے کہا ہے کہ سی این جی کے استعمال سے 8 ارب لیٹر پٹرول کی کھپت میں کمی ہوئی جس سے حکومت پاکستان کو 2 ارب 70 کروڑ ڈالرز سالانہ کی بچت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی این جی سیکٹر میں بیشتر افراد نے اربوں روپے کا سرمایہ لگایا ہوا ہے اور یہ ایک سستا فیول ہے جس سے عوام کو ریلیف ملا ہے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد مصروفیت برقرار رکھنا ضروری ہے

ماہرین طب نے طویل عرصہ تک کام کرنے کے بعد ریٹائرمنٹ لینے والے ملازمین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ملازمت کے بعد بھی اگر ہلکے پھلکے انداز میں کام کاج کرتے رہیں گے تو ان کی جسمانی اور ذہنی صحت بہتر رہے گی ورنہ ریٹائرڈ ہونے والے لوگ جسمانی اور ذہنی سطح پر معذور ہو سکتے ہیں۔ ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے درمیان جسمانی اور ذہنی صحت کے تعلق پر ہونے والی اس تحقیق میں 12 ہزار 189 لوگوں کا تجزیہ کیا گیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ اپنے تجربے، استعداد اور مہارت سے دوسروں کو سکھانے اور کام کرنے والے افراد کی صحت مکمل طور پر لاتعلق ہونے والے افراد سے 10 گنا بہتر رہی۔ ماہرین نے بتایا ہے کہ 40 سال کے بعد کام کاج کرنے کی عادت کو ایک دم چھوڑنا یا اس سے لاتعلق ہو جانا انسان کو لاشعوری طور پر معذور کر دیتا ہے جس کے خوفناک اثرات صحت پر پڑتے ہیں۔

نفسیاتی اور اعصابی امراض دمہ پیدا کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں

طبی ماہرین نے اعصابی اور دماغی بے حسی میں خرابیوں سے متعلق علامات اور بیماری کو بھی دمہ کی ایک وجہ قرار دے دیا ہے۔ نفسیاتی اور ذہنی سطح پر ظاہر ہونے والی علامات یا بیماری شدید وہم، معاشرتی دباؤ اور اسی نوعیت کے معاشرتی انحطاط کی وجہ سے شروع ہوتی ہیں اور آخر دمہ میں بدل کر مریض کو شدید صورتحال سے دوچار کر دیتی ہیں۔ ماہرین طب نے کہا ہے کہ نفسیاتی اور ذہنی بیماریوں کی شدت میں کمی لا کر دمہ کے امکانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔نومبر	
طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:09

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1400 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

نور سائیکل ورکس
مطیع الرحمٰن ناصر
047-6213999
نئی برانچ
نور سائیکل سٹور
عتیق الرحمٰن ناصر
047-6005882
ریلوے روڈ نزد گودام رحمت بازار منڈی ربوہ
بچہ سائیکل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
بڑی سائیکل ایگل، سہراب، چائنہ دستیاب ہے
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

FD-10